روزنامہ
# الفضل
فون نمبر 047-6213029
C.PL29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
www.alfazal.com
E.mail:editoralfazl@hotmail.com

پیر 22 اگست 2005ء 16 رجب 1426 ہجری 22 ظہور 1384 ہش جلد 14 نمبر 127

## یتیم پر دست شفقت

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آنحضرت ﷺ سے دل کی سختی کی شکایت کی تو آپؐ نے فرمایا:

**اگر تو دل کو نرم کرنا چاہتا ہے تو مسکین کو کھانا کھلا اور یتیم کے سر پر دست شفقت رکھ۔**

(مسند احمد۔ باقی مسند المکثرین حدیث نمبر:7260)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ہر شخص کو ہر روز اپنا مطالعہ کرنا چاہئے کہ وہ کہاں تک ان امور کی پروا کرتا ہے اور کہاں تک وہ اپنے بھائیوں سے ہمدردی اور سلوک کرتا ہے۔ اس کا بڑا بھاری مطالبہ انسان کے ذمہ ہے۔ حدیث صحیح میں آیا ہے کہ قیامت کے روز خدا تعالیٰ کہے گا کہ میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا نہ کھلایا۔ میں پیاسا تھا اور تو نے مجھے پانی نہ دیا۔ میں بیمار تھا۔ تم نے میری عیادت نہ کی۔ جن لوگوں سے یہ سوال ہوگا وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب تو کب بھوکا تھا جو ہم نے کھانا نہ دیا۔ تو کب پیاسا تھا جو پانی نہ دیا اور تو کب بیمار تھا جو تیری عیادت نہ کی۔ پھر خدا تعالیٰ فرمائے گا کہ میرا فلاں بندہ جو ہے وہ ان باتوں کا محتاج تھا مگر تم نے اس کی کوئی ہمدردی نہ کی۔ اس کی ہمدردی میری ہی ہمدردی تھی۔ ایسا ہی ایک اور جماعت کو کہے گا کہ شاباش! تم نے میری ہمدردی کی۔ میں بھوکا تھا۔ تم نے مجھے کھانا کھلایا۔ میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا وغیرہ۔ وہ جماعت عرض کرے گی کہ اے ہمارے خدا ہم نے کب تیرے ساتھ ایسا کیا؟ تب اللہ تعالیٰ جواب دے گا کہ میرے فلاں بندہ کے ساتھ جو تم نے ہمدردی کی وہ میری ہی ہمدردی تھی۔ دراصل خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرنا بہت ہی بڑی بات ہے اور خدا تعالیٰ اس کو بہت پسند کرتا ہے۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا کہ وہ اس سے اپنی ہمدردی ظاہر کرتا ہے۔ عام طور پر دنیا میں بھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ اگر کسی شخص کا خادم کسی اس کے دوست کے پاس جاوے اور وہ شخص اس کی خبر بھی نہ لے تو کیا وہ آقا جس کا کہ وہ خادم ہے اس اپنے دوست سے خوش ہوگا؟ کبھی نہیں؛ حالانکہ اس کو تو کوئی تکلیف اس نے نہیں دی، مگر نہیں۔ اس نوکر کی خدمت اور اس کے ساتھ حسن سلوک گویا مالک کے ساتھ حسن سلوک ہے۔ خدا تعالیٰ کو بھی اس طرح پر اس بات کی چڑ ہے کہ کوئی اس کی مخلوق سے سرد مہری برتے۔ کیونکہ اس کو اپنی مخلوق بہت پیاری ہے۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ ہمدردی کرتا ہے وہ گویا اپنے خدا کو راضی کرتا ہے۔

غرض اخلاق ہی ساری ترقیات کا زینہ ہے۔ میری دانست میں یہی پہلو حقوق العباد کا ہے جو حقوق اللہ کے پہلو کو تقویت دیتا ہے۔ جو شخص نوع انسان کے ساتھ اخلاق سے پیش آتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کے ایمان کو ضائع نہیں کرتا۔ جب انسان خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ایک کام کرتا ہے اور اپنے ضعیف بھائی کی ہمدردی کرتا ہے تو اس اخلاص سے اس کا ایمان قوی ہو جاتا ہے۔ مگر یہ یاد رکھنا چاہئے کہ نمائش اور نمود کے لئے جو اخلاق برتے جائیں وہ اخلاق خدا تعالیٰ کے لئے نہیں ہوتے اور ان میں اخلاص کے نہ ہونے کی وجہ سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اس طرح پر تو بہت سے لوگ سرائیں وغیرہ بنا دیتے ہیں۔ ان کی اصل غرض شہرت ہوتی ہے اور اگر انسان خدا تعالیٰ کے لئے کوئی فعل کرے تو خواہ وہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ اسے ضائع نہیں کرتا اور اس کا بدلہ دیتا ہے۔ میں نے تذکرۃ الاولیاء میں پڑھا ہے کہ ایک ولی اللہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ بارش ہوئی اور کئی روز تک رہی۔ ان بارش کے دنوں میں میں نے دیکھا کہ ایک اسّی برس کا بوڑھا گبر ہے جو کوٹھے پر چڑیوں کے لئے دانے ڈال رہا ہے۔ میں نے اس خیال سے کہ کافر کے اعمال حبط ہو جاتے ہیں اس سے کہا کہ کیا تیرے اس عمل سے تجھے کچھ ثواب ہوگا؟ اس گبر نے جواب دیا کہ ہاں ضرور ہوگا۔ پھر وہی ولی اللہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ جو میں حج کو گیا تو دیکھا کہ وہی گبر طواف کر رہا ہے۔ اس گبر نے مجھے پہچان لیا اور کہا کہ دیکھو ان دانوں کا مجھے ثواب مل گیا یا نہیں؟ یعنی وہی دانے میرے اسلام تک لانے کا موجب ہو گئے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص215)

## جلسہ سالانہ جماعت جرمنی

**منعقدہ 26,27,28/اگست 2005ء**

جلسہ سالانہ جرمنی 2005ء کے موقع پر حضرت امام جماعت خامس بنفس نفیس شرکت فرمائیں گے۔ پیارے آقا کے خطابات کے ساتھ دیگر پروگرام ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ ہوں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق تفصیل درج ذیل ہے۔

### 26/اگست 2005ء

3:00 بجے سہ پہر تیاری جلسہ سالانہ
5:00 بجے سہ پہر **خطبہ براہ راست**
6:00 بجے شام مختلف پروگرام جلسہ سالانہ جرمنی
7:00 بجے شام خطبہ (نشر مکرر)
8:30 بجے رات تلاوت، اردو ترجمہ، اردو نظم
8:50 بجے رات تقریر مکرم حیدر علی ظفر صاحب
9:30 بجے رات تقریر مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب

### 27/اگست 2005ء

1:00 بجے دوپہر تلاوت، اردو ترجمہ، اردو نظم
1:20 بجے دوپہر تقریر مکرم محمد الیاس منیر صاحب
2:00 بجے دوپہر تقریر مکرم عبدالغفار صاحب
3:00 بجے سہ پہر **حضرت امام جماعت خامس کا خواتین سے خطاب**
7:30 بجے شام تلاوت، نظم
7:50 بجے شام تقریر مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جرمنی
8:35 بجے رات تقریر مکرم مجیب الرحمان صاحب ایڈووکیٹ

### 28/اگست 2005ء

1:00 بجے دوپہر تلاوت، اردو ترجمہ، اردو نظم
1:20 بجے دوپہر تقریر مکرم محمد احمد راشد صاحب
2:00 بجے دوپہر تقریر مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب
2:40 بجے دوپہر تقریر مکرم سید محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام پاکستان

**اختتامی اجلاس:**

7:15 بجے رات تلاوت، اردو ترجمہ، اردو نظم

**اختتامی خطاب حضرت امام جماعت خامس**

مشعل راہ

## غیب اور حاضر کے علم ایک دوسرے کے ساتھ لازم وملزوم ہیں

حضرت امام جماعت رابع فرماتے ہیں۔

غیب کا علم جاننا تو ایک بہت مشکل کام اور اعجوبہ کا کام ہے۔لیکن حاضر کے علم کے متعلق خدا تعالیٰ نے کیوں دعویٰ فرمایا کہ میں حاضر کا علم بھی جانتا ہوں۔ جو سامنے ہے اس کو بھی جانتا ہوں اور جو غیب ہے اس کو بھی جانتا ہوں۔ یہ سرسری نظر کے جائزے سے سوال پیدا ہوتا ہے اور انسان جو غلط فہمی میں مبتلا ہے وہ سمجھتا ہے کہ حاضر کے علم میں تو میں بھی خدا کا شریک ہوں اپنے دائرہ کار میں، ہاں غیب کے متعلق اسے فوقیت ہے۔ وہ میں نہیں جانتا۔حالانکہ جب مزید غور کریں اس آیت کے مضمون پر تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ سرسری نظر کا فیصلہ بالکل باطل اور جھوٹا اور بے حقیقت ہے۔انسان نہ تو غیب کا علم جانتا ہے، نہ حاضر کا۔اور غیب اور حاضر کے علم ایک دوسرے کے ساتھ لازم وملزوم ہیں۔ یہ ہو ہی نہیں سکتا کہ حاضر کا کامل علم اور ہو اور غیب کا علم نہ ہو۔اور غیب سے لاعلمی کے اقرار کے بعد حاضر کے علم کا دعویٰ کیا جائے۔حاضر اور غیب دو قسم کے ہیں (ویسے تو اندرونی تقسیمیں اس کی بہت ہیں لیکن) زمان ومکان کے لحاظ سے ہم دو قسموں پر اسے منقسم کر سکتے ہیں۔ ماضی کے ساتھ حال کو ایک نسبت ہے اور مستقبل کے ساتھ بھی حال کو ایک نسبت ہے۔اگر حال کو ہم شہادۃ کہیں تو ماضی اور مستقبل دونوں غیب میں چلے جائیں گے۔سبب اور نتیجے کا فلسفہ جو سمجھتا ہے وہ جانتا ہے کہ اگر حال کے متعلق کسی ذات کو تفصیلی علم ہو اور اسباب کی کنہ سے واقف ہو تو سارا ماضی اس پر روشن ہو سکتا ہے اور حال کی شہادت جو ہے وہی ماضی کے اسرار سے پردہ اٹھانے کے لئے کافی ہوگی۔اور اگر کسی کو حال کا مکمل علم ہو تو وہ مستقبل کے متعلق تمام امور کو واضح بصیرت کے ساتھ دیکھ سکتا ہے۔

آج کل کی دنیا میں جب خدا تعالیٰ کی ذات پر دوبارہ سائنسدانوں نے توجہ شروع کی تو ان میں سے ایک کمپیوٹر کا ماہر علم غیب کے موضوع پر قلم اٹھاتے ہوئے لکھتا ہے کہ اس سے پہلے جو یہ تصورات تھے جہالت کے زمانے کے کہ غیب کا علم ہو ہی نہیں سکتا، اب اس کے برعکس صورت سامنے آئی ہے۔وہ کہتا ہے کہ اگر کمپیوٹر میں موجودات کا تمام علم تمام تفصیل کے ساتھ ڈال دیا جائے اور کمپیوٹر ایسا ہو جو ہر باریک سے باریک چیز کو بھی اپنے علم کے دائرے میں سمیٹ لے اور صحیح نتائج اخذ کرنے کا اہل ہو تو ہر فرد بشر کی موت کی یقینی اور تفصیلی پیشگوئی کی جا سکتی ہے۔ ہر پتے کے گرنے کا حال معلوم ہو سکتا ہے۔کوئی ایک ذرہ بھی مستقبل کا نہیں ہے جو کامل علم والے کمپیوٹر کی نظر سے بچ سکے اور اوجھل رہ سکے۔

پس جہاں تک زمانی شاہد اور غیب کا تعلق ہے۔سو فیصدی قطعی طور پر یہ بات ثابت ہے کہ حاضر کا علم ہی دراصل غیب کے علم پر منتج ہوتا ہے اور غیب کا علم حاضر کے علم پر منتج ہوتا ہے۔ پس اگر انسان کو حقیقتاً اپنی بے بضاعتی کا اقرار ہے، اپنی بے بسی کا اقرار ہے غیب کے بارے میں، تو اسے لازماً یہ غور کرنا ہوگا کہ شہادہ کے بارے میں بھی بالکل لاعلم ہوں اور میرا علم بے حقیقت ہے۔اس غور کے نتیجے میں ایک عظیم الشان عجز کا سبق انسان کو ملتا ہے جس سے بہت بڑے روحانی فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

مکانی اعتبار سے بھی یہی کیفیت ہے۔اگر مکانی اعتبار سے یہ کیفیت نہ ہوتی یعنی ایک زمانے میں جو موجودات ہیں ان پر یہ بات اطلاق نہ پاتی تو زمانی اعتبار سے بھی یہ بات غلط ثابت ہوتی لیکن اس تفصیل میں میں جانا نہیں چاہتا۔

(خطبات طاہر جلد 1ص 9-10)

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## تکمیل کلام پاک

مکرم مجیب احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے عزیزم عبداللہ نے مورخہ 30 جولائی 2005ء کو محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور اپنی والدہ مکرمہ بشریٰ ارم صاحبہ کی مسلسل توجہ سے کلام پاک کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔اس نے یہ دور ساڑھے چار سال کی عمر میں مکمل کرنے کی سعادت پائی ہے بچہ مکرم مقبول احمد صاحب ذبیح مرحوم کا پوتا اور مکرم میاں محمد اکرم صاحب کا نواسہ ہے۔اللہ کرے کہ کلام پاک کی برکتوں سے خدا تعالیٰ ہمارا گھر بھر دے۔آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم وحید الدین صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ میری خالہ محترمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نور احمد صاحب سابق امیر ضلع میر پور خاص بعمر 72 سال طویل علالت کے بعد مورخہ 20 جولائی کو ضیاء الدین ہسپتال کراچی میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔آپ موصیہ تھیں لہٰذا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے بیت المبارک میں جنازہ پڑھایا۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری اللہ بخش صادق صاحب صدر عمومی نے دعا کروائی۔مرحومہ نہایت غریب پرور اور مہمان نواز خاتون تھیں مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ نہایت صبر کے ساتھ اپنی بیماری کی تکلیف کو برداشت کیا۔پسماندگان میں خاوند اور ایک بیٹا مکرم چوہدری منور احمد صاحب اور دو بیٹیاں محترمہ ڈاکٹر زاہدہ تنویر صاحبہ مقیم ورجینیا امریکہ اور مکرمہ راشدہ عفت صاحبہ مقیم ربوہ چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے۔

## شکریہ احباب

مکرم ڈاکٹر منصور وقار صاحب ٹاؤن شپ لاہور لکھتے ہیں۔کہ خاکسار کی خوشدامن محترمہ زینب خاتون صاحبہ اہلیہ مکرم بابو سلامت علی صاحب مرحوم کی وفات پر مختلف احباب کرام نے ذاتی طور پر مل کر یا فون وای میل کے ذریعہ ہمارے ساتھ دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا اس پر خاکسار خود اپنے برادران نسبتی مکرم شیخ خورشید احمد صاحب اور مکرم شیخ منیر احمد صاحب کی طرف سے بھی سب دوست احباب کا خاص طور سے شکریہ ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر سے نوازے اور اپنے فضلوں کا مورد بنائے۔درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور اپنی رضا کی جنت میں بلندی درجات سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کے ساتھ اپنے خاندان کے بزرگوں کے نیک ورثہ کی حفاظت کی توفیق دے۔آمین

## اعلان داخلہ

فیڈرل کالج آف ایجوکیشن اسلام آباد نے تین سالہ تعلیمی وتربیتی پروگرام ''بی ایس ایڈ'' میں داخلے کا اعلان کیا ہے مرد وخواتین امیدواروں کا ایف ایس سی (میڈیکل یا پری انجینئرنگ) ہونا ضروری ہے نیز عمر 21 سال سے زائد نہ ہو۔داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31/اگست 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 12/اگست 2005ء ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

## گمشدہ شناختی کارڈ

مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ میرا اور خاکسار کی اہلیہ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ کا شناختی کارڈ لاہور سے ربوہ آتے ہوئے بمعہ میرے پرانے شناختی کارڈ کے کسی نے نکال لئے ہیں یا گر گئے ہیں جس صاحب کو ملیں خاکسار کو پہنچا دیں یا لیٹر بکس میں ڈال دیں۔

## درخواست دعا

مکرم احسان الٰہی صاحب دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں ۔ میرے بہنوئی محترم منور احمد صاحب ولد مکرم منشی شیخ احمد صاحب بشیر آباد سندھ کو دل کی تکلیف کی وجہ سے کراچی لے گئے ہیں۔حالت بہت خراب ہے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو صحت وتندرستی والی لمبی عمر دے۔

مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب فاروق کالونی سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار عرصہ سات آٹھ ماہ سے گردن کے مہروں کی تکلیف میں مبتلا ہے کافی علاج کروایا ہے لیکن کوئی افاقہ نہیں ہوا۔آپریشن تجویز ہوا ہے۔احباب جماعت سے نہایت عاجزانہ دعا کی درخواست ہے کہ شافی مطلق خدا مجھے آپریشن کی تمام پیچیدگیوں سے بچائے اور کامیاب کرے اور صحت عاجلہ وکاملہ عطا فرمائے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/4روپے

# عطیہ چشم کا تصور اور کارنیا کی پیوند کاری

## نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کے تحت اب تک 73 پیوند کاری کے آپریشن ہو چکے ہیں

آنکھ انسانی جسم کا ایک نہایت اہم عضو اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک عظیم الشان نعمت ہے۔آنکھوں سے ہم دنیا کے رنگوں اور خدا کی قدرتوں کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ہمیں اس عطیہ خداوندی کا شکر ادا کرتے رہنا چاہئے۔

انسانی آنکھ کئی حصوں اور پردوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ان میں سے کسی ایک حصے کے درست کام نہ کرنے سے نظر کی خرابی پیدا ہو جاتی ہے جو مکمل نابینائی (Blindness) پر بھی منتج ہو سکتی ہے۔آنکھ کا ایسا ہی ایک حصہ کارنیا (Cornea) ہے جو آنکھ کا بیرونی صاف وشفاف غلاف ہوتا ہے۔

ہمارے اردگرد ایسے بے شمار افراد موجود ہیں جن کی آنکھ کا تمام اندرونی نظام تو درست کام کر رہا ہے لیکن ان کا کارنیا کسی بیماری کی وجہ سے دھندلا ہو جاتا ہے یا اس پر سفیدی آجاتی ہے۔ایسے تمام افراد متاثرہ آنکھ یا آنکھوں کی بینائی سے محروم ہو جاتے ہیں۔

### کارنیا کی پیوندی کاری

خوش قسمتی سے میڈیکل سائنس کی ترقی کے ساتھ یہ بات سامنے آئی ہے کہ ایسے نابینا افراد کی بینائی صحت مند کارنیا کی پیوند کاری کے ذریعے بحال کی جاسکتی ہے۔اور یہ افراد دوبارہ زندگی کے رنگ دیکھ سکتے ہیں۔

کارنیا انسانی جسم کا ایسا حصہ ہے جو انسانی وفات کے بعد بھی تقریباً 4 سے 6 گھنٹے تک ایسی حالت میں رہتا ہے کہ اگر محفوظ کر لیا جائے تو آئندہ چند دنوں میں پیوند کاری کے کام آسکتا ہے۔ نیز کارنیا کی پیوند کاری کا آپریشن دیگر اعضاء کی پیوند کاری کے آپریشنز کی نسبت مختصر، آسان اور زیادہ کامیاب ثابت ہوتا ہے۔اور اس میں Rejection اور دیگر پیچیدگیوں کے امکانات بھی نسبتاً کم ہوتے ہیں۔اب تک خداتعالیٰ کے فضل سے کارنیا کی پیوند کاری کے 73 آپریشنز ہو چکے ہیں۔جن کے ذریعہ نابینا افراد کی بینائی بحال ہوئی ہے۔

### عطیہ چشم کا تصور

کارنیا کی پیوند کاری میں حائل سب سے بڑی مشکل صحت مند کارنیا کی عدم دستیابی ہے۔دنیا بھر میں خصوصاً ہمارے ملک میں وفات کے بعد کارنیا کا عطیہ دینے کا رجحان بہت کم ہے۔سری لنکا دنیا کا واحد قابل ذکر ملک ہے جس کے افراد میں بعد از وفات آنکھیں عطیہ کرنے کا تصور اور ذوق شوق پایا جاتا ہے۔لیکن سری لنکا پوری دنیا کے نابینا افراد کی ضروریات کو کسی طرح بھی پورا نہیں کر سکتا۔اگر کارنیا کی بیماری کی وجہ سے نابینا ہو جانے والے افراد کو بینائی فراہم کرنا ہے تو پوری دنیا کے ممالک کو عطیہ چشم کی تحریک میں حصہ لینا ہوگا۔لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا وہ ایسا کر رہے ہیں؟ کیا وہ عطیہ چشم کی اہمیت کو سمجھتے ہیں؟

بدقسمتی سے اس سوال کا جواب منفی میں ہے۔

### نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بنک

مجلس خدام پاکستان کو یہ توفیق حاصل ہے کہ وہ عطیہ چشم کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے خدمت خلق کے اس میدان میں بھی سرگرم عمل ہے۔نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن اور آئی بنک کا قیام اسی سلسلے کی کڑی ہے۔

نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کی بنیاد نومبر 2000ء میں رکھی گئی۔ایسوسی ایشن کا بنیادی مقصد افراد جماعت کو وصیت عطیہ چشم کی تحریک کے ذریعے آئی ڈونرز بنانا، آئی ڈونرز کی وفات کے بعد ان کے کارنیا حاصل کرنا اور موزوں نابینا افراد کو یہ کارنیا پیوند کرنا ہے۔

### نور العین

آئی بنک کی نئی عمارت (نور العین) میں منتقلی کے بعد اب نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بنک کی خدمت کا دائرہ اور وسیع ہو جائے گا۔اس عمارت میں نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن کے مرکزی دفاتر کے علاوہ آئی آؤٹ ڈور، مردانہ وزنانہ آئی وارڈ اور آئی آپریشن تھیٹر کی سہولت بھی موجود ہے۔ جہاں مستحق افراد کا معائنہ اور آپریشنز مفت کئے جاسکیں گے۔

### آئی بنک کی بیرونی برانچز

نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بنک کے کام کو بہتر بنانے کے لئے پاکستان بھر میں 26 برانچز بھی قائم کی گئی ہیں۔ یہ برانچز لاہور، فیصل آباد، راولپنڈی، کراچی، پشاور، مردان، اسلام آباد، گوجرانوالہ، گجرات، سیالکوٹ، نارووال، جھنگ، سرگودھا، منڈی بہاؤالدین، ملتان، بہاولپور، ڈیرہ غازی خان، حیدرآباد، میرپورخاص، نواب شاہ، سکھر، مٹھی، سانگھڑ، کوئٹہ اور آزاد کشمیر میں مرکزی دفتر کی زیر نگرانی فرائض ادا کر رہی ہیں۔ متعلقہ برانچز کے قائدین اضلاع و علاقہ اپنے اپنے شہروں میں اپنی برانچز کے نگران مقرر کئے گئے ہیں۔

### آئی ڈونر بننے کا طریق

احباب جماعت کے لئے آئی ڈونر بننا نہایت آسان ہے۔آپ صرف ایک وصیتی فارم پر کر کے اس نیک تحریک میں حصہ لے سکتے ہیں۔ ایک آئی ڈونر یہ وصیت کرتا ہے کہ اس کی وفات کے بعد اس کی آنکھیں نابینا افراد کی بینائی کی بحالی یا تحقیق کے سلسلہ میں استعمال کر لی جائیں۔کسی آئی ڈونر کی وفات کی اطلاع ملنے پر نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بنک کی ٹیم مرحوم کے کارنیا حاصل کر کے انہیں محفوظ کر لیتی ہے۔

#### آپ بھی آئی ڈونر بن سکتے ہیں اگر!!

☆ آپ کی عمر 80 سال سے کم ہے۔

☆ آپ کا کارنیا صحت مند ہے خواہ آپ کو عینک ہی لگی ہو۔

☆ آپ کے دل میں نابینا افراد کی ہمدردی موجود ہے۔

#### کن افراد کا عطیہ مناسب نہیں؟

☆ جن کی عمر 80 سال سے زائد ہو۔

☆ جو ہیپاٹائٹس بی، سی یا ایڈز کا شکار ہوں۔

☆ جن کا کارنیا سفید یا دھندلا ہو۔

#### موزوں وصول کنندگان کون سے افراد ہیں؟

☆ جن کی آنکھوں کا تمام اندرونی نظام تو درست ہو لیکن ان کا کارنیا کسی بیماری یا چوٹ کی وجہ سے بیمار ہو گیا ہو۔ایسے نابینا افراد کی بینائی صرف کارنیا کی پیوند کاری کے ذریعے ہی بحال کی جاسکتی ہے۔

(بقیہ صفحہ 3)

رکھے تاکہ اس کے مندرجات سے وہ خود بھی فائدہ اٹھا سکے اور ڈاکٹر کو بھی مدد مل سکے۔اگر مریض کو ان عوامل سے واقفیت ہو جائے جو شقیقہ کا سبب بنتے ہیں تو علاج میں بڑی آسانی ہو جائے گی۔

خون میں شکر کی سطح اگر اچانک تبدیل ہو جائے تو شقیقہ کا باعث ہو سکتی ہے،لہٰذا اس سلسلے میں احتیاط ضروری ہے۔مثلاً یہ کہ سفید آٹے کی روٹی کی بجائے بھوسی والے آٹے کی روٹی کھائیں اور مصفی چاول کی بجائے غیر مصفا چاول کھائیں۔ زیادہ میٹھے سے پرہیز کریں۔

حال ہی میں بیلجیئم میں تجربات سے پتا چلا ہے کہ حیاتین ب 3 (وٹامن بی 3) روزانہ کھانے سے درد شقیقہ کے حملوں میں تقریباً تیس فی صد کمی ہو سکتی ہے۔

(ہمدرد صحت۔کراچی)

## بہشتی زندگی

حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں:

”سچے مذہب کی نشانیوں میں سے یہ ایک عظیم الشان نشانی ہے کہ خداتعالیٰ کی معرفت اور اس کی پہچان کے وسائل بہت سے اس میں موجود ہوں تا انسان گناہ سے رک سکے اور تا وہ خداتعالیٰ کے حسن و جمال پر اطلاع پا کر کامل محبت اور عشق کا حصہ لیوے اور تا وہ قطع تعلق کی حالت کو جہنم سے زیادہ سمجھے۔یہ سچی بات ہے کہ گناہ سے بچنا اور خداتعالیٰ کی محبت میں محو ہو جانا انسان کے لئے ایک عظیم الشان مقصود ہے اور یہی وہ راحت حقیقی ہے جس کو ہم بہشتی زندگی سے تعبیر کر سکتے ہیں۔“

(لیکچر لاہور۔روحانی خزائن جلد 20 ص 148-149)

## کافی کی کہانی

کہتے ہیں کہ ایتھوپیا (قدیم ملک حبشہ) ایک گڈریا معمول کے مطابق بکریاں چرا رہا تھا۔ایک دن وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اس کی سست دکھائی دینے والی بکریاں اپنی پچھلی ٹانگوں پر کھڑی ہو کر بڑی اچھل کود کر رہی تھیں۔اس نے یہ بھی دیکھا کہ اس کی یہ بکریاں گول سرخ رنگ کے پھل بڑے شوق سے کھا رہی تھیں۔خود اس نے بھی یہ پھل توڑ کر چکھے۔انہیں کھاتے ہی اس کی ساری تھکن کافور ہو گئی اور وہ بھی خود کو تازہ دم، چست اور توانا محسوس کرنے لگا۔

شام گاؤں لوٹتے ہوئے وہ بہت سے یہ پھل توڑ کر ساتھ لے گیا۔ اس نے مقامی گرجا کے بڑے پادری کی خدمت میں یہ پھل پیش کرتے ہوئے ان کے کھانے سے اپنی اور بکریوں کی کیفیت کی تفصیل بھی سنائی۔ پادری نے سنتے ہی یہ پھل شیطانی بیج کہتے ہوئے جلتی آگ میں پھینک دیے۔تھوڑی دیر میں انہوں نے آگ پکڑ لی، لیکن اسی کے ساتھ کمرہ خوشبودار دھوئیں سے بھر گیا۔اب پادری نے جلدی جلدی ادھ جلے بہت سے بیج سمیٹ کر پانی کے پیالے میں ڈال دیے۔اب یہی خوشبو پانی سے آرہی تھی۔ پادری سے رہا نہ گیا اور وہ یہ پانی غٹا غٹ پی گیا۔اس کے پیتے ہی اس کی ساری تھکن اور سستی دور ہو گئی۔ان کا مزہ اور خوشبو اسے اتنی بھائی کہ اس نے شام کی عبادت کے لیے جمع ہونے والے دوسرے پادریوں کو بھی یہ پانی پلایا۔وہ سب انہیں خدا کی دین، قرار دے کر اس مشروب پر لٹو ہو گئے۔ اس رات عبادت کے دوران انہیں نیند نے بھی تنگ نہیں کیا۔

یہی بیج آج کافی کے نام سے دنیا بھر میں گرم وسرد مشروب کے طور پر پیئے جاتے ہیں۔ان کی یہ تاثیر ان میں موجود جز کیفین کا نتیجہ ہوتی ہے۔

(ورلڈ انسائیکلوپیڈیا آف فوڈ۔ابل پیٹرک کوائل جونیئر)

ماخوذ

## وسطی افریقہ کا ایک چھوٹا سا ملک

# ملاوی

ملاوی، وسطی افریقہ کا ایک چھوٹا سا ملک ہے۔ یہ تمام کا تمام سطح مرتفع کا علاقہ ہے جیسے پاکستان میں کھاریاں، جہلم اور راولپنڈی ہے۔ شہر گردوغبار سے بالکل پاک ہیں۔ زمین پتھریلی، مٹی کالی اور سرخی مائل ہے۔ اس مٹی میں قدرت کا انمول خزانہ ہے۔ بہت ہی خوبصورت رنگوں میں پتھر چاروں اوٹ بکھرا پڑا ہے۔ جیسے کوزے کی سفید مصری سرخی مائل، ہلکا و گہرا براؤن، پیلا و نیلا اور کتھی رنگ وغیرہ وغیرہ۔ یہ پتھر چپس ٹائل بنانے کے لئے بہت ہی اعلیٰ ہے۔

ملاوی ایک سرسبز وشاداب ملک ہے۔ ہر طرف لہلہاتے کھیت، سرسبز وشاداب درخت ہی درخت نظر آتے ہیں۔ خواہ گاؤں ہوں، خواہ قصبے ہوں یا شہر ہوں۔ میدان ہوں یا پہاڑ، چاروں طرف سبزہ ہی سبزہ، دلفریب منظر اور نظارے، میدانوں کی دنیا، پہاڑوں کی دنیا، ملاوی میں بلندترین پہاڑ قریباً 10 ہزار فٹ بلند ہیں۔

## حدود اربعہ

ملاوی ایک ایسا ملک ہے۔ جو چاروں اطراف سے دوسرے ملکوں سے گھرا خط استوا پر جنوب میں واقع ہے۔ اس کے جنوب اور جنوب مغرب میں موزمبیق واقع ہے۔ جنوب مغرب میں زیمبیا ہے۔ شمال اور شمال مشرق میں تنزانیہ واقع ہے۔

## جھیل ملاوی

ملاوی کا نام جھیل ملاوی کی بناء پر ملاوی ہے۔ جھیل ملاوی افریقہ کی تیسری بڑی جھیل ہے۔ اس کی لمبائی 580 کلومیٹر اور چوڑائی 16 کلومیٹر اوسطاً ہے۔ یہ جھیل ملک کے بیس فیصد رقبہ پر محیط ہے۔ شمال میں پہاڑوں کا ایک خوبصورت سلسلہ ہے۔ جہاں بلند ترین پہاڑ دس ہزار فٹ بلند ہیں۔ مرکزی علاقہ سطح مرتفع کا علاقہ ہے جہاں پہاڑ صرف ایک ہزار فٹ تک بلند ہیں۔ جنوبی علاقہ گہرا اور نشیبی ہے۔

## رقبہ

ملاوی کا رقبہ 118484 مربع کلومیٹر ہے۔ ملاوی کا کسی زمانے میں نیاسالینڈ نام تھا۔ 1953ء میں رہوڈیشیا فیڈریشن کا حصہ بنایا گیا۔ اس کے بعد 1964ء میں ڈاکٹر ایچ کموزو بانڈا کی سرکردگی میں آزاد ہوا اور ملاوی جمہوریہ بنا۔ اس کے بعد 1993ء کے انتخابات میں ڈاکٹر باکلی مولوزی ملک کے صدر بنے۔ 1999ء میں صدر باکلی مولوزی دوبارہ صدر بنے۔ 14 جون آزادی کا دن ہے اور 4 جولائی یوم جمہوریہ ہے۔ ملک میں مکمل دینی اور مذہبی آزادی ہے۔ جب ملک آزاد ہوا تو پہلے صدر جناب ڈاکٹر ایچ کموزو بانڈا نے ملک کا نیا نام ملاوی رکھا یہاں کی کرنسی ملاوین کواچہ ہے۔ لفظ کواچہ کرنسی کے لئے زیادہ مستعمل ہے۔ آجکل ایک یو ایس ڈالر، ایک سو دس کواچہ کے برابر ہے۔

## رہن سہن

یہاں 98 فیصد مکانات یک منزلہ ہیں۔ زیادہ بارشوں کی بناء پر چھت کنوپی طرز کی ہے۔ مکانوں کی تعمیر میں لکڑی کا استعمال زیادہ ہے۔ کمرشل زون میں بلند عمارات نظر آتی ہیں۔ ملاوی میں کئی بڑے اور خوبصورت شہر ہیں۔ لوگ کافی مہذب ہیں۔ لیلونگ وے ملک کا دارالحکومت ایک خوبصورت شہر ہے۔ سڑکیں کشادہ اور ہموار ہیں۔ کاروباری عمارات زیادہ تر تین منزلہ ہیں۔ کہیں کہیں چار پانچ منزلہ بھی ہیں۔ زیادہ تر گجرات، کاٹھیاواڑ اور جوناگڑھ سے تعلق ہے۔ تجارت پر ان کا مکمل قبضہ ہے اولڈ ٹاؤن کے نام سے ان کی آبادی ہے۔

## دارالحکومت

بلن ٹائر کسی زمانے میں ملاوی کا دارالحکومت تھا مگر بعد میں ڈاکٹر ایچ کموزو بانڈا صدر ملاوی کی خدمات کی بناء پر لیلونگ وے دارالحکومت بنایا گیا۔ اس کی آبادی قریباً 7 لاکھ ہے۔ یہ ملاوی کا انڈسٹریل سٹی ہے۔ یہ شہر بڑا تجارتی مرکز بھی ہے یہاں اچھی خوبصورت عمارات ہیں۔ یہ شہر گنجان آباد ہے۔ اس کا جڑواں شہر لمبے ہے۔ یہ بھی بڑا تجارتی مرکز ہے۔ بلن ٹائر لیلونگ وے سے قریباً 400 کلومیٹر دور ہے۔ اس کے علاوہ مولنجی، ماوانزا، منگوچی، موزوزو، مونکی بے، زومبا، بنگولا، سالیما، کورنگا، چٹیپا، ڈزڈا اور بالاکا وغیرہ چھوٹے چھوٹے شہر وقصبے بھی کافی ہیں۔

## زراعت

ملاوی ایک زرعی ملک ہے۔ ملاوی کی پچاسی فیصد آبادی زراعت سے منسلک ہے۔ اسی لئے زیادہ آبادی دیہات میں ہے۔ تمباکو، چائے، کافی، گنا، مکئی، شکرقندی، کساوا ملک کی اہم پیداوار ہیں۔ تمباکو، کافی، چائے، چینی نقد آور فصلیں ہیں۔ کاٹن (روئی) اور چاول بھی پیدا ہوتے ہیں۔ ملاوین کی خوراک مکئی ہے۔ مکئی کا آٹا زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ چاول بھی کھاتے ہیں۔ صنعت و حرفت بہت کم ہے۔ زیادہ انحصار درآمدات پر ہے۔ ملاوی کی سالانہ درآمدات 580 ملین ڈالرز کی ہیں جبکہ برآمدات صرف 411 ملین ڈالرز کی ہیں اس طرح 169 ملین ڈالرز کا خسارہ ہے۔ ملک میں 90 فیصد مصنوعات درآمد شدہ ہیں۔ لوگ جفاکش، محنتی اور بردبار ہیں۔ لڑائی جھگڑے سے گریز کرتے ہیں۔ جفاکش ہونے کی بناء پر صحتمند، تندرست وتوانا ہیں۔ پورے افریقہ میں سب سے بڑی بیماری Yellow Fever کی ہے۔ یہ وبا افریقہ کے ہر ملک میں ہے اس لئے جب بھی افریقہ کا سفر اختیار کریں تو اپنے ملک سے Yellow Fever کا ٹیکہ ضرور لگوائیں۔ ملاوین کی پسندیدہ خوراک مکئی اور مکئی کی اشیاء ہیں۔ شکرقندی، گنا اور کساوا جو مولی کی طرز پر ہے پسندیدہ ہے۔ یہ فصلیں ملک کی سب سے بڑی ہیں۔ مکئی کا آٹا جس کو یہاں کے لوگ سیما بولتے ہیں۔ موٹا چاول کافی ہے۔

## موسم

ملاوی کے دو موسم ہیں۔ خشک و تر یعنی سرد و گرم۔ خشک سردیوں کا، تر گرمیوں کا۔ گرمیوں میں 635 ملی میٹر سے 3000 ملی میٹر تک بارش ہوتی ہے۔ پانی کہیں کھڑا نہیں ہوتا کیونکہ ملک سطح مرتفع کا ہے۔ مئی سے اگست تک سردی ستمبر سے اپریل تک گرمی، نومبر و دسمبر گرم ترین مہینے ہوتے ہیں۔ جھیل ملاوی کے اردگرد کا علاقہ خشک وٹھنڈا رہتا ہے۔ بہ نسبتاً دوسرے حصوں کے جھیل ملاوی کے اردگرد درجہ حرارت 21 تا 26 سینٹی گریڈ رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہاں سیاحوں کا رش ہوتا ہے۔ زیادہ سیاح یورپ سے آتے ہیں۔ ایک لحاظ سے ملاوی کی سب سے بڑی آمدن سیاحت ہی سے ہے۔

## جنگلات

جنگلات بڑی تعداد میں ہیں اس لئے لکڑی وافر مقدار میں دستیاب ہے لیکن اس کے باوجود فرنیچر کی صنعت کوئی زیادہ ترقی یافتہ نہیں۔ اچھا فرنیچر زیادہ تر درآمد کیا جاتا ہے۔ خاص طور پر اٹلی سے زیادہ درآمد کیا جاتا ہے۔ ملاوی میں کثیر تعداد میں جنگلی حیات کا وجود ہے۔ خوبصورت پرندے، خوبصورت چوپائے، خوبصورت وخونخوار درندے آپ اگر کسی نیشنل پارک (سفاری پارک) میں جائیں تو جنگلی چوپائے و درندے بہتات میں نظر آئیں گے۔ بعض کا تو مسکن ملاوی ہی ہے۔ شکار پر پابندی ہے پھر بھی لوگ چوری چھپے کرتے رہتے ہیں۔ ملاوی میں بہت بڑی تعداد میں نیشنل پارک ہیں جہاں جنگلی حیات میں ہاتھی، گینڈا، چیتا، شیر، ببر شیر، لگڑ بگڑ، تندوا، ہرن، چیتل، شتر مرغ وغیرہ عام ملیں گے۔

گائے، بھینس، بکری، بھیڑ، کتے، بلیاں، گدھا، گھوڑا اور بیل وغیرہ شہر میں کسی بھی جانور کو رکھنے کی اجازت نہیں۔ بھینس بالکل نہیں۔ دیہات میں دیکھی ہو تو ہو البتہ گائے نظر آجاتی ہے۔

سٹیل سکریپ کا کوئی پرسان حال نہیں۔ اس لئے سٹیل ری رولنگ اور سٹیل فرنس کی شدت سے ضرورت ہے۔

چپس، سٹون ٹف ٹائلز وغیرہ بھی درآمد ہوتی ہے۔ اللہ نے ملاوی کو بڑے خوبصورت رنگوں میں پتھر دیا ہے۔ جس سے چپس ٹائلز بن سکتی ہیں۔ اسی سٹون سے سٹون ٹائلز بھی تیار ہوسکتی ہیں۔ ملاوی کو کنسٹرکشن میٹریل کی سخت ضرورت ہے۔

## درآمدات

چاول کئی ملکوں سے درآمد ہوتا ہے۔ زیادہ تر غریب لوگ 50 فیصد ٹوٹا چاول اور بعض 100 فیصد ٹوٹا چاول خریدتے ہیں۔ اسی لئے وہ اب بھارت، ایران اور دیگر ممالک سے درآمد کرتے ہیں۔

ملاوی کے لوگ زیادہ فٹ بال کھیلنا پسند کرتے ہیں ہر گلی محلے میں آپ کو بچے نوجوان فٹ بال کھیلتے نظر آئیں گے۔ اس کے علاوہ پورے افریقہ میں ذوق شوق سے فٹ بال ہی کھیلا جاتا ہے۔ ان ڈور گیمز میں بلیرڈ پاپولر ہے۔ بلیرڈ ڈومنر میں بھی آپ کو کافی رش ملے گا۔ فٹ بال چائنا، بھارت، مراکش سے زیادہ آتا ہے۔ اچھا فٹ بال پاکستانی کرنسی میں 1000 سے 1200 روپیہ تک ہوتا ہے۔ مشین میڈ فٹ بال بھی دستیاب ہیں۔ 2010ء میں فٹ بال کا ورلڈ کپ جنوبی افریقہ میں ہوگا۔ اس لئے اب سارے افریقہ میں پاکستانی فٹ بال کا تعارف کرانے کا بڑا سنہری موقع ہے۔ ملاوی کی سیاحت انڈسٹری میں سرمایہ کاری کرکے بہت فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ حکومت ملاوی نے بہت ساری مراعات دی ہیں ان لوگوں کو جو کہ وہاں سیاحت میں سرمایہ کاری کرنا چاہیں۔

بینکنگ کا نظام یہاں کافی بہتر ہے۔ کئی غیر ملکی بینک ملاوی میں کام کرتے ہیں۔ ایکسپورٹرز حضرات کسی اچھے بینک کا انتخاب کرسکتے ہیں۔ وہاں سے چائے، کافی، دالیں، لکڑی اور چینی امپورٹ کی جاسکتی ہیں جہاں تک ملاوی حکومت کا تعلق ہے وہ تجارت کے فروغ کے لئے ہر قسم کا تعاون کرنے کے لئے تیار ہے۔ چین، بھارت اور مراکش فیفا ورلڈ کپ کے پیش نظر وہاں اپنے سٹور بنانے کے سلسلہ میں کوششیں جاری رکھے ہوئے ہیں۔

سارے شہر میں گھوم جائیں آپ کو ٹریفک پولیس کا کوئی سپاہی نظر نہیں آئے گا۔ کہیں کہیں اکا دکا آتا جاتا نظر آسکتا ہے۔ لیلونگوے میں صرف دو تین چوک ایسے ہیں جہاں آپ کو ٹریفک پولیس سے واسطہ پڑسکتا ہے۔ وہ ہیں چوک جی پی او اور اولڈ ٹاؤن، لوگ ذہنی طور پر اتنے بلند ہیں کہ وہ دیدہ و دانستہ ٹریفک کی خلاف ورزی نہیں کرتے نہ کوئی ہارن بجاتا ہے۔ نہ کوئی اوورٹیکنگ کرتا ہے۔ نہ کوئی غلط پارکنگ کرتا ہے۔ نہ کوئی اپنی لائن بلاوجہ تبدیل کرتا ہے۔ ٹریفک اشاروں کی مکمل پابندی کی جاتی ہے۔ فرنٹ سیٹ پر بیٹھنے والوں کے لئے لازم ہے کہ وہ سیفٹی بیلٹ باندھیں ورنہ

باقی صفحہ 6 پر

تبصرہ کتب

# نادر جواہرات ہومیو پیتھی

## (عورتوں کی بیماریاں)

مرتبہ: پروفیسر (ہومیو) ڈاکٹر سراج الحق قریشی صاحب
سن اشاعت: جون 2005ء
ناشر: ہومیو ڈاکٹر عطاالحق قریشی۔ گولبازار ربوہ
ملنے کا پتہ: کمپیوٹر ورلڈ اینڈ سی ڈی سنٹر
قریشی مارکیٹ۔ گولبازار ربوہ
قیمت: -/120 روپے
صفحات: 294

ہومیو پیتھی طریقہ علاج کے بانی ڈاکٹر سیموئل کرسچن ہانیمن نے ہومیو پیتھی پر تحقیقات کا آغاز 18 ویں صدی کے آخر میں شروع کیا اور آرگینن آف میڈیسن، میٹیریا میڈیکا پیورا اور کرانک ڈیزیز جیسی شہرہ آفاق کتب لکھ کر دنیائے طب میں انقلاب برپا کر دیا۔ ان کتب کی تصنیف تک ہومیو پیتھی جرمنی کی سرحدیں پھلانگ کر دوسرے ممالک تک پہنچ چکی تھی لیکن صحیح معنوں میں آزادانہ طور پر ہانیمن نے ہومیو پیتھی کی پریکٹس اور اشاعت 1835ء میں شروع کی۔ جب وہ مستقلاً جرمنی سے فرانس منتقل ہو گئے تھے اور یاد رہے یہی سال حضرت بانی سلسلہ کی ولادت کا مبارک سال ہے۔

جماعت احمدیہ میں ہومیو پیتھی کو بہت پذیرائی ملی خاص طور پر سیدنا حضرت امام جماعت رابع (دنیا کے ماہر اور منفرد ہومیو پیتھ ڈاکٹر و محقق) نے اپنے علم، تجربہ اور قیمتی مشاہدات سے اس طریق علاج کو بام عروج تک پہنچا دیا۔

ہومیو پیتھک طریقہ علاج دور حاضر میں ایک اہم اور منفرد قابل اعتماد علاج کی حیثیت سے شہرت حاصل کر چکا ہے۔ یہ وہ طریقہ علاج ہے جو انسانی جسم کو روح کے تابع قرار دے کر جسم انسانی کو لاحق ہونے والے ہر قسم کے امراض کی شفایابی کے نظریہ کا علمبردار ہے ہومیو پیتھی کو پہلی مرتبہ عالمی سطح پر روشناس کرانے کیلئے ایم ٹی اے نے حضرت امام جماعت رابع کے 198 لیکچرز ٹیلی کاسٹ کئے جن کے نتیجہ میں نہ صرف احباب جماعت بلکہ غیر از جماعت نے بھی بھرپور استفادہ کیا اور گھر بیٹھے ماہر ہومیو پیتھ بن گئے۔

ہومیو پیتھی کا یہ فیض عام ہر امیر غریب تک برابر پہنچا۔ متعدد احباب ہومیو پیتھی علم میں بہت کامیاب ہوئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کو دست شفا عطا ہوا۔ تحقیقات اور کئی ادویات کی دریافت ہوئی۔ نئے مضامین اور کتب احاطہ تحریر میں آئیں۔

مکرم پروفیسر (ہومیو) ڈاکٹر سراج الحق قریشی صاحب لگ بھگ چھ سات سال پہلے اس میدان میں اترے اور ڈپلومہ حاصل کیا۔ اتنے کم عرصے میں انہوں نے بہت جلد ترقیات کی منازل طے کرنی شروع کیں اور اب انہوں نے ایک کتاب بعنوان نادر جواہرات ہومیو پیتھی (عورتوں کی بیماریاں) شروع کر کے خواتین کے جملہ عوارض اور ان کے علاج کو یکجا کر دیا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب بہترین چھپائی اور گیٹ اپ کے ساتھ نفس مضمون کے لحاظ سے مفید ہے۔ پیش لفظ میں ہومیو پیتھک دواؤں کی پوٹینسی اور ان کا طریق استعمال وضاحت کے ساتھ درج ہے اور پھر عورتوں کیلئے چند ضروری ہدایات بھی دی گئی ہیں۔ جن میں انہوں نے بتایا ہے کہ نزاکت طبع کی وجہ سے عورتیں مردوں کی نسبت بہت جلد مختلف قسم کے ذہنی اور جسمانی عوارض سے متاثر ہوتی ہیں عورتوں کی بہت سی بیماریاں بعض اوقات ان کی لاعلمی، بے احتیاطی، عدم توجہ اور حفظان صحت کے اصولوں سے روگردانی کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔ اگر زندگی کے روزمرہ معمولات میں اعتدال سے کام لیا جائے تو بلاشبہ زندگی کے مختلف مراحل میں لاحق ہونے والی بہت سی بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے اور پھر بیماریوں سے بچنے کیلئے چند زریں ہدایات شامل اشاعت ہیں۔ مصنف نے خواتین کی 80 سے زائد بیماریوں کے سینکڑوں نسخہ جات جمع کر کے طبع کئے ہیں اور ساتھ ساتھ بیماری کی تفصیل اور دوا استعمال کرنے کا طریق بھی لکھا ہے۔ عورتوں کے حوالے سے یہ کتاب منفرد حیثیت رکھتی ہے کیونکہ ایک جگہ جملہ عوارض اور ان کا علاج موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب موصوف کو جزائے خیر عطا فرمائے اور سب کو ہومیو پیتھی کے فیضان سے فیض حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(ایف شمس)

## آرسینک ایلبم
## Arsenic Album

موسم سرما کے زکام میں یہ دوائی نہایت مفید ہوتی ہے جب کہ تمام اخراجات بکثرت اور جلتے ہوئے نکلتے ہوں۔ اور اوپر کے ہونٹ کو جلا دیں۔ ماتھے میں درد ہو، روشنی ناقابل برداشت ہو اور چھینکیں بہت آتی ہوں۔ اس میں منہ خشک رہتا ہے اس لئے مریض بار بار تھوڑی تھوڑی مقدار میں پانی پینے کی خواہش کرتا رہتا ہے۔ تازہ ہوا میں جانے سے مریض کی تکالیف میں اضافہ ہوتا ہے جب کہ ایکونائیٹ کے مریض کی تکالیف کو کھلی ہوا میں آرام ملتا ہے۔

مکرم فیصل احمد صاحب

# مکرمہ سلامت بیگم صاحبہ کی یاد میں

میری پیاری تائی اماں مکرمہ سلامت بیگم صاحبہ زوجہ مکرم محمد اشرف نیاز صاحب ہم سب کو چھوڑ کر مورخہ 17 مئی 2005ء کو وفات پا گئیں۔ ان کی نیک یادیں ہمارا سرمایہ ہیں۔ آپ ہمارے خاندان میں سب سے بڑی اور بزرگ ہستی تھیں۔ ان کے اپنے گھر والوں اور غیروں کے ساتھ احسانات ہمیشہ ان کی بلندی درجات کا ذریعہ بنتے رہیں گے۔ آپ نے اپنے والدین کی بہت خدمت کی۔ آپ کی والدہ اب بھی حیات ہیں۔ آپ ہمیشہ ان کی خدمت میں پیش پیش رہیں۔ آپ کو جماعت کے ساتھ بہت لگاؤ تھا۔ آپ نے ہمیشہ بڑھ چڑھ کر جماعت کی خدمت کی اور امام وقت کے ساتھ آپ کو خاص لگاؤ اور محبت تھی۔ امام وقت جس تحریک کا بھی اعلان کرتے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتیں۔ آپ ہر کسی کے کام آتیں، غریبوں اور گھریلو ملازمہ کے ساتھ بہت ہمدردی کا سلوک روا رکھتیں۔ ان کے ساتھ ہمیشہ محبت سے پیش آتیں۔ کوئی سائل آپ کے گھر سے خالی ہاتھ نہ جاتا تھا۔ اپنے عزیز و اقارب کا ہمیشہ خیال رکھتیں اور ان کی غمی، خوشی میں ضرور شامل ہوتیں۔ اپنی زندگی میں ایک لمبا عرصہ نہایت ہمت اور حوصلہ سے آپ نے بیماری میں گزارا اور کبھی ناشکری کے الفاظ آپ کی زبان پر نہیں آئے۔ (آپ نے ایک لمبا عرصہ جوڑوں کی شدید درد میں گزارا لیکن نہایت ہی ہمت اور حوصلہ کے ساتھ آپ نے یہ بیماری کا وقت گزارا)۔

محلہ کے تمام لوگ بھی آپ کی بہت عزت کیا کرتے تھے اور ہر کام میں آپ سے مشورہ لینے ضرور آتے۔ آپ میں ایک نمایاں خلق مہمان نوازی کا تھا۔ آپ کے گھر تقریباً سارا سال کوئی نہ کوئی مہمان ضرور ہوتا اور آپ بڑھ چڑھ کر ان کی خدمت کرتیں اور بہت خوش ہوتیں۔ یہ خلق آگے آپ کے بچوں میں بھی ہے۔ وہ بھی مہمانوں کی بہت عزت کرتے اور اس قدر کہ خود بھوکے رہتے اور مہمانوں کو ضرور کھانا کھلاتے خود زمین پر سو جاتے لیکن مہمان کو ضرور چارپائی دیتے۔ آپ غیر از جماعت لوگوں میں بھی بہت مقبول تھیں اور ہمیشہ ان کے ساتھ اچھا سلوک رکھتیں۔ آپ کے جنازہ میں کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔ آپ کا جنازہ اسی دن بعد از عصر بیت المہدی میں ادا کیا گیا اور عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سب گھر والوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

## آدھے سر کا درد

ترقی یافتہ ممالک میں درد شقیقہ خاصا عام ہوتا جا رہا ہے۔ آدھے سر کا یہ درد صرف درد ہی کی حد تک نہیں رہتا بلکہ اس کے ساتھ قے ہونے لگتی ہے، دیکھنے میں دقت ہوتی ہے، روشنی اور آوازوں سے حساسیت بڑھ جاتی ہے اور پٹھوں میں تکلیف ہونے لگتی ہے۔

درد شقیقہ (Migranie) کے حملے کا اثر بعض اوقات کئی کئی دن رہتا ہے۔ درد سر سے پہلے پندرہ منٹ سے گھنٹہ بھر تک اکثر یہ کیفیت ہوتی ہے کہ نظروں کے سامنے کبھی اندھیرا محسوس ہوتا ہے اور کبھی چمک جسمانی رابطے میں بھی گڑبڑ ہونے لگتی ہے۔ بعض لوگوں کے ہاتھ پیر میں سنسناہٹ یا اکڑن محسوس ہوتی ہے، بولنے میں زحمت ہوتی ہے یہاں تک کہ بے ہوشی طاری ہو سکتی ہے۔

شقیقہ جتنی تعداد میں مردوں کو ہوتا ہے اس سے دگنی تعداد میں عورتوں کو ہوتا ہے اور اس میں ہارمونی عوامل کو بہت دخل ہے۔ بعض خاندانوں میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ اس کا کچھ تعلق جین سے بھی ہو سکتا ہے۔

جو عوامل شقیقہ کا سبب بنتے ہیں ان میں دباؤ، غذا کی کمی، کیفین، چاکلیٹ، مونو سوڈیم گلوٹامیٹ (چینی نمک) پھل، پنیر، الکحل، تکان، نیند کے اوقات و انداز میں خلل، بلند فشار خون، شور اور جلتے بجھتے والی روشنی شامل ہیں۔

اگر شقیقہ ہلکا یا درمیانہ ہو تو درد دور کرنے والی عام گولیوں مثلاً اسپرین یا پیراسٹامول وغیرہ سے کام چلایا جاتا ہے اور متلی یا قے کی صورت میں اسے روکنے والی کوئی دوا بھی شامل کر لی جاتی ہے۔ مشورہ یہ دیا جاتا ہے کہ جوں ہی شقیقہ کے آثار ظاہر ہوں، درد دور کرنے والی دوا کھا لی جائے، کیوں کہ حملے کے دوران یہ کم ہی اثر کرتی ہے۔ البتہ اگر شقیقہ کا حملہ زور دار ہو تو پھر اس کے مقابلے کے لئے دوا کو زیادہ طاقتور ہونا چاہئے۔

متبادل علاجوں میں نباتاتی علاج، برقی اور مقناطیسی معالجے، ہومیو پیتھی، آکوپنکچر اور سکون بخش ورزشیں شامل ہیں۔ البتہ دوائی علاج کے موثر ہونے کے لئے ایک شرط یہ بھی ہے کہ مریض خود بھی اس بات سے واقف ہو کہ غذا میں کون کون سی چیزیں ایسی ہیں جو درد شقیقہ کا باعث بنتی ہیں اور زندگی کے معمول میں کون کون سی تبدیلیاں یا بے اعتدالیاں شقیقہ کے حملے کو دعوت دیتی ہیں مثلاً دباؤ نیند میں خلل وغیرہ۔

بہتر ہوگا کہ اگر مریض اس سلسلے میں ایک ڈائری

(باقی صفحہ 3 پر)

ماخوذ

# کرکٹ کے بعض دلچسپ واقعات

دنیا میں ہر جگہ مختلف کاموں کے دوران مختلف قسم کے عجیب وغریب اور دلچسپ واقعات روزانہ ہوتے رہتے ہیں جو ہمیشہ یاد رہتے ہیں۔ کرکٹ کے میدان میں ہونے والے ایسے ہی چند دلچسپ واقعات قارئین کی دلچسپی کے لئے تحریر ہیں۔

## کرکٹ میں جانوروں کی دلچسپی

براعظم افریقہ کا ملک کینیا حسین اور گھنے جنگلات کی سرزمین ہے۔ وہاں کے دارالحکومت نیروبی میں ایک کرکٹ میچ کھیلا جارہا تھا۔ باؤنڈری کے قریب ہی گھنی جھاڑیاں تھیں۔ بیٹسمین نے ایک گیند پر زوردار سٹروک کھیلا، گیند تیزی سے باؤنڈری کی طرف جانے لگی۔ ایسا معلوم ہورہا تھا کہ یقینی طور پر چوکا ہوجائے گا کہ اچانک جھاڑیوں سے ایک شیر نمودار ہوا اور جست لگا کر میدان کے اندر آ گیا۔ اس سے پہلے کہ گیند باؤنڈری لائن پار کرتی، شیر نے گیند اپنے جسم پر روک لی اور اس سے کھیلنے لگا۔ فیلڈروں نے ایمپائر سے ”گمشدہ گیند“ کا مطالبہ کیا، چونکہ گیند باؤنڈری کے اندر تھی اور ایمپائر سمیت تمام کھلاڑیوں کو دکھائی دے رہی تھی اس لئے ایمپائر نے فیلڈرز کی اپیل مسترد کردی۔ بیٹسمین اس موقع سے فائدہ اٹھا کر رن بناتے رہے۔ فیلڈنگ کرنے والی ٹیم نے تماشائیوں کو جمع کیا اور لاٹھیوں اور ڈنڈوں سے مسلح ہو کر شیر کی طرف بڑھے۔ شیر انہیں دیکھ کر دوبارہ جھاڑیوں میں روپوش ہوگیا۔ جب گیند بازیاب ہوئی تو شیر پنجوں اور دانتوں سے اس کا حلیہ بگاڑ چکا تھا لیکن اس دوران بلے بازوں نے لاتعداد رنز بنالئے تھے۔

## بندر اور ایمپائر

22دسمبر1951ء کو انگلینڈ اور مہاراشٹر کی ٹیموں کے درمیان پونا میں کھیلے جانے والے ایک میچ میں ایک بہت ہی حیران کن منظر دیکھنے میں آیا جس نے نہ صرف تماشائیوں بلکہ کھلاڑیوں کو بھی قہقہے لگانے پر مجبور کردیا۔ ہوا یوں کہ کرکٹ کا رسیا ایک بندر اچانک میدان میں داخل ہو کر پچ کے قریب بیٹھ گیا۔ کھلاڑیوں نے اسے بھگانا چاہا لیکن وہ ٹس سے مس نہ ہوا بلکہ غصے کے عالم میں خیں خیں کرنے لگا۔ جب کھلاڑیوں نے بندر کو زیادہ ہی اشتعال دلایا تو وہ قریب کھڑے ایمپائر پر لپکا۔ ایمپائر صاحب رخ کا تعین کئے بغیر سرپٹ بھاگے اور بندر ان کے پیچھے بھاگا......میدان میں موجود تمام افراد ہنستے ہنستے بے حال ہوگئے۔ بالآخر منتظمین اس بندر کو میدان سے باہر نکالنے میں کامیاب ہوگئے۔

## پچ پر مینڈکوں کی حکمرانی

33-1932ء میں انگلینڈ کی ٹیم کے دورہ جنوبی افریقہ میں کرکٹ کی تاریخ کا انتہائی دلچسپ اور حیرت انگیز واقعہ پیش آیا۔ ڈربن میں دونوں ٹیموں کے درمیان آخری ٹیسٹ کھیلا جارہا تھا۔ انگلینڈ کے کپتان نے ٹاس جیت کر پہلے کھیلنے کا فیصلہ کیا۔ ان دنوں جنوبی افریقہ میں ٹیسٹ میچ شروع ہونے سے چند دن پہلے وکٹ مکمل طور پر ڈھانپنے کا رواج تھا، چنانچہ انگلینڈ کی اننگ کے آغاز سے قبل میدان کی دیکھ بھال کرنے والے افراد میدان میں داخل ہوئے اور وکٹ پر سے ترپال اٹھا کر لے گئے۔

اوپنر اینڈی سینڈھم کھیلنے کے لئے بالکل تیار تھے۔ دوسری طرف سے ایس جے اسنوک نے طویل سٹارٹ کے بعد پوری قوت سے شارٹ پچ گیند پھینکی لیکن گیند پچ سے ٹکرانے کے بعد بالکل ہی بیٹھ گئی۔ یہ دیکھ کر سینڈھم کو تشویش ہوئی اور وہ پچ کا جائزہ لینے کے لئے کریز سے باہر نکلے، اس وقت سینڈھم کی حیرت کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا جب انہوں نے پچ کے درمیانی حصے کو حرکت کرتے ہوئے دیکھا۔ انہیں اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا، انہوں نے پلکیں جھپکائیں اور آنکھوں کو بار بار مسل کر دیکھا، انہیں پچ ہلتی ہوئی محسوس ہورہی تھی۔ جب انہوں نے دوزانوں بیٹھ کر پچ کو غور سے دیکھا تو انہیں سبز رنگ کے چھوٹے چھوٹے مینڈکوں کی ایک فوج نظر آئی، مینڈکوں کی تعداد اتنی زیادہ تھی کہ سبز گھاس میں ان کی چھوٹی سی پہاڑی بن گئی تھی۔ چنانچہ میدان کی دیکھ بھال کرنے والوں کو ایک مرتبہ پھر زحمت دی گئی اور انہوں نے مینڈکوں کو پچ پر اگی ہوئی گھاس سے علیحدہ کیا۔ گیند دراصل ان ہی مینڈکوں سے ٹکرانے کے باعث پچ پر اچھلنے کے بجائے بیٹھ رہی تھی۔ مینڈکوں کی کرکٹ سے ”دلچسپی“ کا یہ ایک منفرد واقعہ ہے۔

## کتے کی مداخلت

مئی1889ء میں انگلینڈ کی دو کاؤنٹیز لیسٹر شائر اور لنکا شائر کے مابین میچ میں دلچسپ واقعہ پیش آیا۔ بیٹسمین ٹی ایچ وارین نے شارٹ کھیلی۔ گیند باؤنڈری لائن پار کرنے لگی کہ یکایک ایک کتا اپنے مالک کے ہاتھ سے زنجیر چھڑا کر میدان میں داخل ہوا اور گیند منہ میں دبا کر باؤنڈری سے باہر بھاگ گیا۔

ایمپائر نے کتے کی اس مداخلت پر بیٹسمین کو شبے کا فائدہ دیتے ہوئے کہ شاید گیند باؤنڈری لائن پار کرجاتی چار رن دیئے۔ اسی طرح سیسکس کے این آئی تھامس کو بھی ایک مرتبہ بونس میں چوکا ملا۔ جون 1963ء میں ویسٹ انڈیز کے خلاف بیٹنگ کرتے ہوئے ان کے ایک سٹروک کو ایک کتے نے فیلڈ کیا اور گیند منہ میں دبا کر باؤنڈری لائن پار کر گیا۔

## ایک گیند سے تین کھلاڑی آؤٹ

آپ حیران ہوں گے کہ ایک باؤلر ایسا بھی گزرا ہے جس نے ایک گیند پر تین کھلاڑیوں کو گراؤنڈ سے باہر کیا۔ ڈبلیو ای ڈبلیو کولنز نامی اس باؤلر کی گیند ایک بیٹسمین کے انگوٹھے پر لگی تو اس سے خون بہنے لگا، جس سے ہاتھوں میں پہنے دستانے اور قمیص خون سے تربتر ہوگئی۔ اسے فوراً میدان سے باہر لے جایا گیا۔ وکٹ کے دوسری طرف کھڑا بیٹسمین یہ منظر دیکھ کر بے ہوش ہوگیا جبکہ نئے بیٹسمین نے خوف کے مارے میدان میں آنے سے انکار کردیا۔

اسی طرح کا ایک اور واقعہ مئی 1958ء میں یارک شائر کولٹس اور نارتھمبٹن کی سیکنڈ الیون کے درمیان بارنسلے میں کھیلے گئے میچ میں پیش آیا۔ بلے باز نے ایک اونچا سٹروک کھیلا۔ جم ایڈمنڈس نامی فیلڈر اور ملک نورمن نے بھی کیچ پکڑنے کے لئے دوڑ لگادی۔ دونوں فیلڈر آپس میں بری طرح ٹکرائے۔ اگرچہ ایڈمنڈس نے وہ کیچ پکڑ لیا لیکن وہ اس تصادم کی وجہ سے بیہوش ہوگیا۔ دوسری طرف نورمن، ایڈمنڈس کے جوتے کی نوک لگنے سے زخمی ہوگیا۔ اسے بھی ہسپتال لے جایا گیا۔ اس طرح صرف ایک ہی گیند نے تین کھلاڑی میدان سے باہر بھیج دیئے۔

## کرکٹ نہ کھیلنے کا نسخہ

گیند انتہائی برق رفتار تھی جو سیدھی بیٹسمین کی چھاتی پر لگی اور وہ میدان میں گر گیا۔ ایک دومنٹ کے وقفے کے بعد بیٹسمین میدان سے اٹھا اور چھاتی سہلاتا ہوا کھیلنے کی تیاری کرنے لگا۔ ایمپائر نے ہمدردی کے طور اس سے دریافت کیا کہ وہ کھیلنے کے لئے تیار ہے یا نہیں۔ بیٹسمین نے جواب دیا ”میں بالکل تیار ہوں لیکن ذرا سائٹ سکرین کو ہٹادیجئے۔“

ایمپائر نے پوچھا ”کس جانب دائیں یا بائیں“

بیٹسمین نے بے ساختہ کہا ”سکرین اٹھا کر میرے اور باؤلر کے درمیان پچ پر لگوادیجئے۔“

(کرکٹ کے دلچسپ واقعات از امیر حسین)

☆......☆......☆

## ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج

فضل عمر ہسپتال ربوہ دکھی اور ضرورت مند مریضوں کا مفت علاج کرتا ہے۔ مخیر حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اس سہولت کے فراہم کرنے میں ادارہ کی معاونت فرمائیں اور اپنی رقوم مد نادار مریضان میں بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

(بقیہ صفحہ 4)

1500 کو اچہ جرمانہ ہوگا۔

جہاں سے لائن تبدیل کرنے اور مڑنے کی جگہ ہے وہاں ہی سے لائن تبدیل ہوگی اور مڑا جائے گا۔ خواہ وہ جگہ دو کلومیٹر دور کیوں نہ ہو۔ لوگ ازخود ٹریفک قوانین کی پابندی کرتے ہیں جس کی وجہ سے پولیس سڑکوں پر نہیں ملتی۔ دبئی، ابوظہبی، شارجہ، سعودی عرب، جرمنی، فرانس، برطانیہ، امریکہ کے انٹرنیشنل ڈرائیونگ لائسنس قابل قبول ہیں۔ پاکستانی ڈرائیونگ لائسنس دو تین دن کے لئے قابل قبول ہوگا۔ اس کے بعد آپ کو پابند کردیا جائے گا کہ یا تو نیا لائسنس لیں یا پھر ڈرائیور رکھیں، کوئی ڈرائیور جلدی نہیں کرتا۔ سب صبر سے اپنی باری کا انتظار کرتے ہیں۔

صبح آٹھ بجے سے شام پانچ بجے تک دکانیں کھلتی ہیں۔ ایک سے تین بجے تک وقفہ کرتے ہیں ہفتہ آدھا دن یعنی بارہ بجے دن تک کام ہوتا ہے۔ اتوار مکمل چھٹی کا دن ہے۔ بڑے بڑے شاپنگ سٹور رات آٹھ بجے تک کھلے رہتے ہیں۔ اس کے بعد بند، پھر صرف میڈیکل سٹور وکلینک وغیرہ کھلے رہتے ہیں۔

شہروں میں رہنے والوں کے پاس اپنی گاڑیاں ہیں۔ لیلونگوئے میں کوئی پبلک ٹرانسپورٹ نہیں ہے۔ نہ عام ٹیکسی، نہ کوچ، نہ بس، صرف مضافات کو جانے کے لئے پبلک ٹرانسپورٹ ہے۔

(نوائے وقت۔ سنڈے میگزین 26دسمبر2004ء)

## باپ کی نعمت اور یتیمی کا درد

حضرت شیخ سعدیؒ کہتے ہیں کہ

مجھے یاد ہے کہ جب میں بچہ تھا اور اپنا سر باپ کی آغوش میں رکھتا تھا تو میری قدر ومنزلت بادشاہوں جیسی ہوتی تھی۔ اگر میرے جسم پر ایک مکھی تک بیٹھ جاتی تو سب گھر والے پریشان ہوجاتے تھے۔ جب بچپن ہی میں میرے سر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا تو مجھے بچوں کے درد کی خبر ہوئی۔ یہ درد وہی جان سکتا ہے جس کو یتیمی کا داغ لگا ہو۔ اے دوست جس بچے کا باپ مرگیا ہو اس کے سر پہ ہاتھ رکھ اس کے چہرے سے گرد پونچھ اور اس کے پاؤں سے کانٹا نکال۔ کیا تجھے معلوم نہیں کہ اس پر کیسی بپتا پڑی ہے۔ بے جڑ کا درخت ہرگز تازہ نہیں ہوتا۔ جب تو کسی یتیم کو اپنے سامنے سر ڈالے دیکھے تو اپنے فرزند کے رخسار پر بوسہ نہ دے۔ یتیم اگر روتا ہے۔ تو اس کا ناز کون اٹھاتا ہے۔ اگر وہ غصہ کرتا ہے۔ تو اس کو کون برداشت کرتا ہے۔

خبردار! یتیم رونہ پڑے کہ اس کے رونے سے عرش الٰہی کانپ جاتا ہے۔ محبت سے اس کی آنکھ سے آنسو پونچھ دے اور مہربانی سے اس کے چہرہ سے خاک جھاڑ دے اگر اس کے سر سے سایہ اٹھ گیا تو تو اپنے سائے میں اس کی پرورش کر۔“

(حکایات سعدی ص75 مرتبہ طالب ہاشمی شعاع ادب لاہور)

ان یتیموں کے سر پر ہاتھ رکھنے کیلئے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ۔ دارالضیافت ربوہ)

ماخوذ

# دنیا کی کسی بھی زبان سے واقفیت حاصل کریں

## انٹرنیٹ پر موجود لغات، زبانوں کے تعارف اور مفت پروگرامز

انٹرنیٹ اپنے کئی وسائل اور خاصے آسان استعمال کے باعث ہمیں وہ مواد فراہم کرتا ہے جو آسانی سے میسر نہیں آتا۔ خصوصاً اس میں معلومات کا خزانہ لامحدود ہے جس سے ہر کوئی مستفید ہو سکتا ہے۔ انٹرنیٹ پر دستیاب لغات بھی اسی خزانے کا حصہ ہیں۔

قومی یا کسی بھی زبان سے صحیح واقفیت حاصل کرنے کے لئے لغت پاس ہونا ضروری ہے۔ اس میں ہزاروں الفاظ کے معنی، ضرب الامثال، محاورے وغیرہ ہوتے ہیں اور یہ ہر گھر، دفتر اور تعلیمی ادارے کی لازمی ضرورت ہے۔ تاہم بھاری بھرکم ہونے کے باعث لغت کا استعمال کچھ مشکل ہے۔ خصوصاً اگر اسے کہیں لے جانا پڑے۔ ایسے میں انٹرنیٹ بڑا کام آتا ہے۔

انٹرنیٹ پر کئی ویب سائٹس لغات کی سہولت فراہم کرتی ہیں۔ ان میں متعلقہ جگہ مطلوبہ لفظ ٹائپ کیجئے، فوراً آپ کے سامنے معنی آجائیں گے۔ اس سلسلے میں بہترین ویب سائٹ، یورڈکشنری ڈاٹ کام ہے جہاں دنیا کی ایک سو پچاس زبانوں کی لغات موجود ہیں۔ حقیقتاً یہ دنیائے انٹرنیٹ میں کسی بھی زبان کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

ویب سائٹ yourdictionary.com میں ان متفرق ویب سائٹوں کے پتے بھی موجود ہیں جو دیگر زبانوں کی لغات رکھتی ہیں۔ جی ہاں اس ویب سائٹ میں اردو کی بھی بہت اچھی لغت موجود ہے۔ یاد رہے دنیا کے دو سو ممالک میں چھ ہزار آٹھ سو زبانیں بولی جاتی ہیں۔ ان میں سے 2 ہزار 261 کا رسم الخط موجود ہے۔ تین سو سے زائد زبانوں کی لغات انٹرنیٹ پر دستیاب ہیں۔

درج بالا ویب سائٹ میں وقتاً فوقتاً نئی زبانوں کی معلومات فراہم کرنے کے علاوہ نئی لغات بھی فہرست میں شامل کی جاتی ہیں۔ اسی لئے دنیائے انٹرنیٹ میں یہ زبانوں، لغات اور گرامر کی معلومات فراہم کرنے والا سب سے بڑا ماخذ ہے۔

کسی غیر ملکی زبان کی مشق کرنے سے بھی متعلقہ زبان خاصی حد تک سمجھ آجاتی ہے۔ اس سلسلے میں ایک ویب سائٹ (goetheverlag.com/tests/index1.htm) میں تیس زبانوں کی مشقیں موجود ہیں۔ نیز 506 زبانوں کی ضروری معلومات بھی دستیاب ہیں۔ افسوس کہ ان میں اردو شامل نہیں تاہم عربی نظر آتی ہے۔

(dictionary.reference.com) میں بھی کئی لغات موجود ہیں۔ یہ کمپیوٹر کی اصطلاحیں، انگریزی گرامر، الفاظ کا استعمال، حوالہ جاتی تحقیق حتیٰ کہ راجٹ کا مشہور عام فرہنگ (تھیسارسس) تک فراہم کرتی ہیں۔ درحقیقت یہ فرہنگ اس ویب سائٹ کی اہم خصوصیت ہے کیونکہ یہ کہیں اور دستیاب نہیں۔

انٹرنیٹ میں انگریزی لغات کے علاوہ ہماری قومی زبان، اردو کی لغات بھی موجود ہیں۔ ای بزم ڈاٹ کام (ebazm.com) نامی ویب سائٹ پر ایک اردو، انگریزی لغت ملتی ہے۔ تاہم اسے رومی (انگریزی) رسم الخط میں لکھا گیا ہے۔ بہرحال اس میں گیارہ ہزار اردو الفاظ کے معنی ملتے ہیں۔ یہ لغت ویب سائٹ کی متفرق سرگرمیوں کا ایک حصہ ہے۔

ای بزم کی لغت میں اردو انگریزی، یا انگریزی اردو، دونوں طرح سے لفظ کے معنی تلاش کئے جاسکتے ہیں۔ متعلقہ جگہ اردو یا انگریزی کا لفظ لکھئے۔ آپ کو مطلوبہ نتیجہ مل جائے گا۔ تاہم یاد رہے کہ ایک ساتھ اردو اور انگریزی الفاظ ٹائپ نہ کریں ورنہ معنی جاننے میں ناکامی ہوگی۔ قابل تعریف بات یہ ہے کہ اس لغت سے کام لینے کے لئے اردو رسم الخط ڈاؤن لوڈ کرنے کی ضرورت نہیں۔

اردو سے جان پہچان بڑھانے والوں کے لئے (biphost.spray.se/trackr/dict/index.html) نامی ویب سائٹ بھی اچھی ہے۔ تاہم یہاں موجود لغت میں الفاظ زیادہ نہیں نیز یہ بھی رومی رسم الخط میں ہے۔

یہ ویب سائٹ بنانے والوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے سب سے پہلے انٹرنیٹ پر اردو لغت پیش کی ہے۔ یہ لوگ چاہتے ہیں کہ ان لوگوں تک بھی رسائی حاصل کی جائے جو اردو کے طرز تحریر سے واقف نہیں۔ دراصل ویب سائٹ کے خالق اردو لغت بھی رکھنا چاہتے ہیں مگر چند تکنیکی وجوہ کی بنا پر فی الحال ایسا نہیں۔

گو اردوستان ڈاٹ کام (urdustan.com) دیکھنے میں زیادہ اچھی نہیں تاہم اردو شاعری اور نثر پسند کرنے والے اسے دیکھ کر مایوس نہیں ہوں گے۔ اس ویب سائٹ میں اردو، رومی کے علاوہ اپنے حقیقی رسم الخط میں بھی نظر آتی ہے۔ یہاں اردو ادب کا وافر ذخیرہ موجود ہے۔ نیز برصغیر پاک و ہند کی تازہ خبریں بھی ملتی ہیں حتیٰ کہ اردو ریڈیو بھی دستیاب ہے۔ اگر آپ غزلیں سننے کے شائق ہیں تو ریڈیو چلایئے اور مزے سے موسیقی سنئے۔

## ری سائیکل بن کو آگ لگایئے

پاکستان میں کچرے کا ڈھیر ٹھکانے لگانے کے لئے خاکروب بڑی سہولت سے انہیں آگ لگا کر زمینی آلودگی کو فضائی آلودگی میں بدل دیتے ہیں۔ لگتا ہے کسی ڈویلپر نے پاکستان میں یہ منظر دیکھا اور ایک سافٹ ویئر بنا کر مفت پیش کر دیا۔ اس یوٹیلٹی کو ڈاؤن لوڈ کرتے ہی آپ کا ری سائیکل بن بدل جائے گا۔ آپ جوں ہی فالتو فائل یا فولڈر کھینچ کر اس میں ڈالیں گے تو آگ کا شعلہ نمودار ہوگا۔ یہ منظر شاید آپ کو اتنا اچھا لگے کہ دھڑا دھڑ فولڈر اس میں ڈال کر آگ لگائیں اور خوش ہوں۔ مگر کام کی چیزیں اس میں ڈالنے سے گریز کیجئے گا۔

فائل سائز 167 کلو بائٹ۔ سسٹم: برائے تمام ونڈوز۔ ویب کا پتہ geocities.com/pjak_uk

## اسٹارٹ اپ ہوم پیج کو بدلنے سے بچائیں

اس وقت بہت غصہ آتا ہے جب کوئی اسپائی ویئر یا سافٹ ویئر سسٹم میں گھس کر براؤزر کا ہوم پیج بدل دے۔ پھر لاکھ کوشش کے باوجود اس کا ہوم پیج نہیں بدلتا۔ براؤزنگ کے دوران وہ ہزاروں پوپ اپ اشتہارات دکھاتا ہے اور ہم بے بس نظر آتے ہیں۔ یہ ننھا سا پروگرام ویب براؤزر کے ہوم پیج کی سیٹنگ پر مسلسل نظر رکھتا ہے اور اسے بدلنے سے محفوظ رکھتا ہے۔

فائل سائز: 638 کلو بائٹ، سسٹم: برائے ونڈوز تمام ویب کا پتہ: pjwalczak.com/index/php

## کون سی پورٹ کس حالت میں؟

یہ مختصری یوٹیلیٹی تمام ٹی سی پی/آئی پی اور یو ڈی پی پورٹوں کی نگرانی کرتی ہے۔ ایک نقشے کے ذریعے آپ دیکھ سکتے ہیں کہ پروسیسنگ میں کون سی پورٹ کھلی ہوئی ہے۔ یہ مقامی اور دور دراز کنکشن کے آئی پی ایڈریس بھی دکھاتی ہے۔ ان کے ذریعے آپ ٹروجن، وائرس اور دیگر مشکوک پروگراموں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ اسے آپ ذاتی فائر وال تصور کر لیجئے۔

فائل سائز: 449 کلو بائٹ۔ سسٹم برائے ونڈوز 9x/Me/NT۔ ویب کا پتہ: protect-me.com/download.html

## ایم پی تھری انکوڈر

اس مختصر اور آسان آڈیو یوٹیلیٹی کے ذریعے wav. فائل کو بآسانی mp3. فارمیٹ میں فوری بدلا جاسکتا ہے۔ یہ کنورژن سے فائل کی جسامت 90 فیصد تک کم ہو جاتی ہے۔ ان سب کے پیچھے (لیم) Lame انکوڈنگ انجن موجود ہے۔

فائل سائز: 258 کلو بائٹ، سسٹم: برائے ونڈوز تمام۔ ویب: share2.com/mp3-encoder/download.htm

## تصویروں میں سرخ رنگ ختم کیجئے

ڈیجیٹل اور اینالاگ تصویروں میں پڑنے والا سرخ دھبہ پوری تصویر بدنما کر دیتا ہے۔ یہ سرخ رنگ تصویر پر اس وقت نمودار ہوتا ہے جب کیمرے کے فلیش کی روشنی آنکھ کے پردے سے دوبارہ منعکس ہو۔ اس سافٹ ویئر کے ذریعے تصویر سے سرخ دھبے بآسانی ختم کئے جاسکتے ہیں۔

فائل سائز: 152 کلو بائٹ، سسٹم: برائے تمام ونڈوز۔ ویب کا پتہ: jdmcox.com/

## متحرک ڈیسک ٹاپ

آیئے کمپیوٹر ڈیسک ٹاپ کے ساکت اور بھدے وال پیپر کو بدل دیجئے۔ اس دلکش پروگرام کے ذریعے آپ جامد پس منظر کو متحرک اور دیدہ زیب بنا سکتے ہیں۔ ترتیب کے ذریعے ان گنت پس منظر لگا لیجئے۔ مثلاً پانی میں دائرے، ستارے، مکعب نما اشکال اور رولر کوسٹر وغیرہ۔ ویب سائٹ پر جا کر آپ اپنی پسند کے بہترین متحرک وال پیپر ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ دیکھئے dreamrender.com

## آئیکون کا بازار

ونڈوز ایکس پی استعمال کرنے والے اس ویب سائٹ سے خوبصورت اور دیدہ زیب آئیکون ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ آئیکون فائل کے ذریعے ہر فائل ٹاپ (مثلاً ڈاکومنٹ سسٹم اور ملٹی میڈیا وغیرہ) کے لئے الگ الگ دیدہ زیب آئیکون منتخب کر لیجئے۔ بس پوپ اپ ڈائیلاگ سے آئیکون منتخب کریں اور انہیں اپنے پسند کے فولڈر پر آزمائیں۔

ویب کا پتہ: virtualplastic.net

## ہزاروں دلکش کرسرز

اگر آپ سیاہ تیر والا کرسر دیکھ دیکھ کر اکتا چکے ہیں تو یہاں سے لگ بھگ چار ہزار مختلف کرسر ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں اور یہ سب مفت میں دستیاب ہیں۔ ویب cometcursor.cometsystems.com

(ماہنامہ گلوبل سائنس، کراچی)

## ایکونائیٹ

**Aconite**

نزلہ اور زکام کی ابتدائی حالت میں یہ دوائی بہت نافع ہے جب کہ آب و ہوا کی فوری تبدیلی سے زکام کا حملہ ہوا ہو اور مریض کو ٹھنڈ کے ساتھ بخار بھی محسوس ہو۔ ناک سے نزلہ گرنا تو شروع نہ ہوا ہو لیکن اجتماع خون کے باعث ناک سوج کر گرم خشک اور بند ہو گیا ہو تو اس دوائی کا فوری استعمال نہایت کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ ایک ہزار طاقت میں خدا کے فضل سے بہت اچھا اثر دکھاتی ہے۔

اگر مریض کا چہرہ تمتمایا ہوا ہو اور دھڑکن والا سردرد ہو تو ایکونائیٹ کے ساتھ بیلا ڈونا اور آرنیکا (Belladonna & Arnica) کو بھی ملا لیا جائے تو یہ نسخہ بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

ڈاکٹر ایس اے اختر صاحب

# مرگی سے بچاؤ کی تدابیر

ہمارے جسم کے مختلف افعال کو کنٹرول کرنے کے لئے ہمارے دماغ سے برقی لہروں کا مسلسل اخراج ہوتا ہے۔ جب کسی وجہ سے ان برقی لہروں کا بہاؤ متاثر ہو جائے اور دماغ سے نکلنے والے سگنلز (جو ہمارے ارادی اور غیر ارادی افعال کو کنٹرول کرتے ہیں) میں خرابی پیدا ہو جائے۔ تو طبی اصطلاح میں اس کو دورہ کہتے ہیں۔ اگر ایسے دورے متواتر پڑنے لگیں۔ جس کے دوران جسم اور اس کے اعضاء کی حرکات اور دماغی اعصاب کے قابو میں نہ رہیں۔ تو ایسے شخص کو مرگی کا مریض کہیں گے۔

مرگی بچوں اور بڑوں دونوں میں یکساں پائی جاتی ہے۔ بروقت علاج سے نہ کہ صرف مرض پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ بلکہ کئی پیچیدگیوں سے بچایا جاسکتا ہے۔

مرگی کی بہت سی اقسام ہیں۔ عموماً مریض کو بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔ مریض گر جاتا ہے۔ منہ سے جھاگ نکلتی ہے۔ زبان دانتوں کے درمیان آکر کٹ سکتی ہے۔ کبھی کبھی جسم کے ایک حصہ کو جھٹکے بھی لگتے ہیں۔ کئی دفعہ چند سیکنڈ کیلئے سکتہ طاری ہو جاتا ہے۔ یا مریض زمین پر گر جاتا ہے۔

## احتیاطی تدابیر

1۔ دورے کے دوران مریض کے گرد گھیرا نہ ڈالیں۔ اور مختلف قسم کے مشوروں سے پرہیز کریں۔

2۔ مریض کو کسی ہوادار اور سایہ دار جگہ پر لٹا دیں۔

3۔ مریض کے منہ میں زبردستی پانی یا اور کوئی چیز مت ڈالیں۔

4۔ مریض کے سر کو ادھر ادھر گھمانے کی کوشش نہ کریں۔ اور نہ ہی ان پڑھ اور کم پڑھے لکھے لوگوں کی طرح جوتی وغیرہ سنگھانے کی کوشش کریں۔ اور مریض کی گردن سے کپڑا یا کالر ڈھیلا کر دیں۔

5۔ دورے کے دوران مریض کے اردگرد سے وہ تمام اشیاء ہٹا دیں۔ جو مریض کو زخمی کرنے کا سبب بن سکتی ہیں۔

6۔ دورے کے بعد مریض سے غیر ضروری سوالات نہ کریں۔

## مریض کے لئے احتیاط

1۔ گاڑی۔ موٹر سائیکل یا سائیکل کی سواری سے حتی الامکان پرہیز کریں۔

2۔ پانی سے منعکس ہونے والی سورج کی روشنی سے بچیں۔

3۔ مرگی کے مریض اپنی جیب میں ایک کارڈ ضرور رکھیں۔ جس میں ان کا نام۔ پتہ۔ ٹیلیفون نمبر۔ اور بیماری کی نوعیت درج ہو۔ تا کہ اس کی فوری طبی امداد میں کسی قسم کی مشکل نہ پیش آئے۔

## چند مزید مشورے

1۔ مرگی ایک قابل علاج مرض ہے۔ لہٰذا مرگی کی صحیح تشخیص اور علاج کے لئے ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

2۔ ڈاکٹر کی تجویز کردہ ادویات پابندی سے استعمال کریں۔

3۔ ڈاکٹر کی ہدایات پر پوری طرح عمل کریں۔ دوا میں کمی بیشی اور اوقات میں تبدیلی صرف ڈاکٹر کے مشورہ سے کریں۔

4۔ دورے نہ پڑنے کی صورت میں بھی ڈاکٹر کی ہدایت کے مطابق دوا کا استعمال جاری رکھیں۔

5۔ دیگر دواؤں (مرگی کے علاوہ) کے استعمال سے پیشتر اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کریں۔

6۔ مرگی کی دواؤں کا استعمال چند سال سے لے کر ساری زندگی تک ہوسکتا ہے۔ لہٰذا علاج کی طوالت سے نہ گھبرائیں۔

## احباب محتاط رہیں

مکرم رانا انجم کمال صاحب ولد مکرم رانا دلبر حسن صاحب آف خان گڑھ ضلع مظفر گڑھ اور مکرم خالد بشیر صاحب ولد مکرم بشیر احمد صاحب قوم آرائیں گلستان کالونی بلاک K فیصل آباد دونوں افراد اپنے آپ کو احمدی کہتے ہیں۔ ان کے بارے میں مختلف جماعتوں سے رپورٹس موصولی ہوئی ہیں کہ دھوکہ دہی سے لوگوں سے رقوم بٹورتے ہیں اور پھر بھاگ جاتے ہیں۔ احباب جماعت ان سے محتاط رہیں:۔

(نظارت امور عامہ)

## ملکی اخبارات سے
# خبریں

**جدید اسلحہ کی فراہمی یقینی بنائی جائیگی** وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ملکی سلامتی کیلئے مضبوط مسلح افواج ضروری ہیں۔ دفاع کیلئے ان کی تمام ضروریات پوری کی جائیں گی اور انہیں جدید ترین ہتھیاروں کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔

**17 بستیوں سے یہودی بے دخل** اسرائیلی فوج نے غزہ کی سب سے بڑی یہودی بستی نیف ڈیکلم سے تمام یہودیوں کو زبردستی نکالنے کا کام مکمل کرلیا ہے اور کہا ہے کہ علاقے کی 21 میں سے 17 یہودی بستیوں کو خالی کرالیا گیا ہے جبکہ بقیہ بستیاں آئندہ ہفتے خالی کرائی جائیں گی۔

**پرامن جوہری پروگرام کی حمایت** جنوبی کوریا کے صدر نے کہا ہے کہ ان کا ملک پرامن جوہری پروگرام رکھنے والے تمام ممالک کی حمایت کرتا ہے اور توانائی کیلئے ایٹمی پروگرام کے حق میں ہے تاہم شمالی کوریا کا معاملہ ذرا مختلف ہے اسے اپنے پرامن جوہری پروگرام کو جاری رکھنے کیلئے عالمی اعتماد حاصل کرنا ہوگا۔

| ربوہ میں طلوع وغروب 22۔اگست 2005ء | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:08 |
| طلوع آفتاب | 5:35 |
| زوال آفتاب | 12:11 |
| غروب آفتاب | 6:48 |

**ڈیڑھ ہزار یونین کونسلوں کے غیر سرکاری نتائج کا اعلان** الیکشن کمیشن نے بلدیاتی انتخابات کے پہلے مرحلے میں ملک بھر میں 1500 یونین کونسلوں کے غیر سرکاری نتائج اور ان کے ووٹنگ ٹرن آؤٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ مجموعی طور پر حکمران جماعتیں آگے ہیں۔

**مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردی** مقبوضہ کشمیر میں بھارتی سیکیورٹی فورسز نے ریاستی دہشت گردی کے دوران ایک طالب علم سمیت تین بے گناہ شہریوں کو جاں بحق کر دیا۔

**اردن کی بندرگاہ میں امریکی جہازوں پر حملہ** اردن کے ساحل پر لنگر انداز امریکی جنگی جہازوں پر نامعلوم افراد نے تین میزائل داغے جس سے ایک اردنی فوجی ہلاک جبکہ دوسرا زخمی ہوگیا۔


دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

W B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس
سپیشلسٹ
اینڈ ٹولز نیز ریوالونگ جیس سیکورٹی سسٹم

جانور آپ کی دولت ہیں اسے ضائع نہ ہونے دیں
جانوروں کی موسمی/وبائی امراض: مثلاً منہ کھر، گل گھوٹو، سرکن، بخار، نمونیا، مسک ٹک، گرمی وغیرہ
ہاضمہ کی خرابیاں: مثلاً اپھارہ، بندش، بھوک کی کمی، پیٹ کے کیڑے، مٹی کھانا گوبر گندگی کھانا، زہر، ہوا، خوراک کا صحیح ہضم نہ ہونا وغیرہ
افزائش نسل کی بیماریاں: مثلاً رحم (اوانس) نکالنا، حاملہ نہ ہونا، وضع حمل میں وقت جیر کی رکاوٹ، میلانہ گرانا وغیرہ
تھنوں اور حیوانہ کی امراض: تھنوں اور حیوانہ کی سوزش، تھنوں کا پھٹنا، زہرباد، نازگلی، دودھ کی کمی (ساڑو) دودھ میں پھٹکیاں، خون آنا وغیرہ
کیلئے شفا بخش اور سستا علاج، وبائی امراض کیلئے بطور حفظ ماتقدم بچاؤ کی فوری اثر ادویات دستیاب ہیں۔ لٹریچر مفت
بذریعہ ڈاک ماہرانہ مشورہ اور ادویات بھجوانے کی سہولت موجود ہے
کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گولبازار ربوہ
فون آفس: 047-6213156 سیلز: 047-6214576 فیکس: 047-6212299